



## Quran with Urdu Translation

Fateh Muhammad Jalundhary

(فتح محمد جالندھری)

### سورة النحل

اردو ترجمہ Urdu Translation

Click This Bar to Listen Audio

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

.1 خدا کا حکم (یعنی عذاب گویا) آہی پہنچا تو (کافرو) اس لے لئے جلدی مت کرو۔  
یہ لوگ جو (خدا کا) شریک بناتے ہیں وہ اس سے پاک اور بالاتر ہے۔

.2 وہی فرشتوں کو پیغام دیکر اپنے حکم سے اپنے بندوں میں سے جس کے پاس چاہتا ہے بھیجتا ہے۔  
کہ (لوگوں کو) بتا دو کہ میرے سوا کوئی معبود نہیں تو مجھی سے ڈرو۔

.3 اسی نے آسمانوں اور زمین کو مبنی بر حکمت پیدا کیا  
اس کی ذات ان (کافروں) کے شرک سے اونچی ہے۔

.4 اسی نے انسان کو نطفے سے بنایا  
مگر وہ اس (خالق) کے بارے میں علانیہ جھگڑنے لگا۔

.5

اور چار پایوں کو بھی اسی نے پیدا کیا۔  
ان میں تمہارے لئے جڑ اول (جاڑے کا سامان) اور بہت سے فائدے ہیں  
اور ان میں سے بعض کو کھاتے بھی ہو۔

.6

اور جب شام کو انہیں (جنگل سے) لاتے ہو اور جب صبح کو  
(جنگل) چرانے لیجاتے ہو تو ان سے تمہاری عزت و شان ہے۔

.7

اور (دور دراز) شہروں میں جہاں تم زحمت شاقہ کے بغیر  
پہنچ نہیں سکتے وہ تمہارے بوجھ اٹھا کر لے جاتے ہیں۔  
کچھ شک نہیں کہ تمہارے پروردگار نہایت شفقت والا مہربان ہے۔

.8

اور اسی نے گھوڑے اور خچر اور گدھے (پیدا کئے) تاکہ تم ان  
پر سوار ہو اور (وہ تمہارے لئے) رونق وزینت (بھی ہیں)  
اور وہ (اور چیزیں بھی) پیدا کرتا ہے جن کی تم کو خبر نہیں۔

.9

اور سیدھا راستہ تو خدا تک جا پہنچتا ہے اور بعض راستے ٹیڑھے ہیں (وہ اس تک نہیں پہنچتے)  
اور اگر وہ چاہتا تو تم سب کو سیدھا راستے پر چلا دیتا۔

.10

وہی تو ہے جس نے آسمان سے پانی برسایا  
جسے تم پیتے ہو اور اس سے درخت بھی (شاداب  
ہوتے ہیں) جن میں تم اپنے چار پایوں کو چراتے ہو۔

.11

اسی پانی سے وہ تمہارے لئے کھیتی اور زیتون اور کھجور اور انگور اور  
(اور بیشمار درخت) اگاتا ہے اور ہر طرح کے پھل (پیدا کرتا ہے)

غور کرنے والوں کے لئے اس میں (قدرت خدا کی بڑی) نشانی ہے۔

اور اسی نے تمہارے لئے رات اور دن اور سورج اور چاند کو کام میں لگایا۔

اور اسی کے حکم سے ستارے بھی کام میں لگے ہوئے ہیں۔

سمجھنے والوں کے لئے اس میں (قدرت خدا کی بہت سی) نشانیاں ہیں۔

.12

.13

اور جو طرح طرح کے رنگوں کی چیزیں اس نے زمین میں پیدا کیں (سب تمہارے زیر فرمان کر دیں)

نصیحت پکڑنے والوں کے لئے اس میں نشانی ہے۔

اور وہی تو ہے جس نے دریا کو تمہارے اختیار میں کیا تاکہ اس میں سے تازہ گوشت کھاؤ۔

اور اس سے زیور (موتی وغیرہ) نکالو جسے تم پہنتے ہو۔

اور تم دیکھتے ہو کہ کشتیاں دریا میں پانی کو پھاڑتی چلی جاتی ہیں

اور اس لئے بھی (دریا کو تمہارے اختیار میں کیا) کہ تم خدا

کے فضل سے (معاش) تلاش کرو اور تاکہ (اسکا) شکر کرو۔

.14

.15

اور اسی نے زمین پر پہاڑ (بنا کر) رکھ دیئے کہ تم کو لے کر کہیں جھک نہ جائے

اور نہریں اور ستے بنا دیئے تاکہ ایک مقام سے دوسرے مقام تک (آسانی سے) جاسکو۔

.16

اور (راستوں میں) نشانات (بنا دیئے)

اور لوگ ستاروں سے بھی راستے معلوم کرتے ہیں۔

.17

تو جو (اتنی مخلوقات) پیدا کرے کیا وہ ویسا ہے جو کچھ بھی پیدا نہ کر سکے؟

تو پھر تم غور کیوں نہیں کرتے؟

اور اگر تم خدا کی نعمتوں کو شمار کرنا چاہو گن نہ سکو  
بے شک خدا بخشنے والا مہربان ہے۔

.18

اور جو کچھ تم چھپاتے اور جو کچھ ظاہر کرتے ہو سب سے خدا واقف ہے۔

.19

اور جن لوگوں کو یہ خدا کے سوا پکارتے ہیں وہ کوئی چیز بھی تو نہیں بنا سکتے  
بلکہ خود ان کو اور بناتے ہیں

.20

وہ لاشیں ہیں بے جان  
ان کو یہ بھی معلوم نہیں کہ اٹھائے کب جائیں گے۔

.21

تمہارا معبود تو اکیلا خدا ہے  
تو جو آخرت پر ایمان نہیں رکھتے ان کے دل انکار کر رہے ہیں اور وہ سرکش ہو رہے ہیں۔

.22

یہ جو کچھ چھپاتے ہیں اور جو ظاہر کرتے ہیں خدا ضرور اس کو جانتا ہے۔  
وہ سرکشوں کو ہرگز پسند نہیں کرتا۔

.23

اور جب ان (کافروں) سے کہا جاتا ہے کہ تمہارے پروردگار نے کیا اتارا ہے؟  
تو کہتے ہیں کہ (وہ تو) پہلے لوگوں کی حکایتیں ہیں۔

.24

(اے پیغمبران کو بکنے دو) یہ قیامت کے دن اپنے (اعمال کے) پورے بوجھ بھی اٹھائیں گے  
اور جن کو یہ بے تحقیق گمراہ کرتے ہیں ان کے بوجھ بھی (اٹھائیں گے)  
سن رکھو کہ جو بوجھ یہ اٹھا رہے ہیں برے ہیں۔

.25



ان سے پہلے لوگوں نے بھی (ایسی ہی) مکاریاں کی تھیں  
تو خدا (کا حکم) ان کی عمارت کے ستونوں پر آپہنچا اور چھت ان پر ان کے اوپر سے گر پڑی  
اور (ایسی طرف سے) ان پر عذاب آواقع ہوا جہاں سے ان کو خیال بھی نہ تھا۔

.26

پھر وہ ان کو قیامت کے دن بھی ذلیل کرے گا  
اور کہے گا کہ میرے وہ شریک کہاں ہیں جن کے بارے میں تم جھگڑا کرتے تھے؟  
جن لوگوں کو علم دیا گیا تھا وہ کہیں گے کہ آج کافروں کی رسوائی اور برائی ہے۔

.27

(ان کا حال یہ ہے کہ) جب فرشتے ان کی روحیں قبض کرنے  
لگتے ہیں (وہ یہ) اپنے ہی حق میں ظلم کرنے والے (ہوتے ہیں)  
تو مطیع و منقاد ہو جاتے ہیں (اور کہتے ہیں) کہ ہم کوئی برا کام نہیں کرتے تھے۔  
ہاں جو کچھ تم کیا کرتے تھے خدا سے خوب جانتا ہے۔

.28

سو دوزخ کے دروازوں میں داخل ہو جاؤ ہمیشہ اس میں رہو گے۔  
اب تکبر کرنے والوں کا برا ٹھکانا ہے۔

.29

اور (جب) پرہیز گاروں سے پوچھا جاتا ہے کہ تمہارے پروردگار نے کیا نازل کیا ہے؟  
تو کہتے ہیں کہ بہترین (کلام)

.30

جو لوگ نیکو کار ہیں ان کے لئے اس دنیا میں بھی بھلائی ہے  
اور آخرت کا گھر تو بہت ہی اچھا ہے۔  
اور پرہیز گاروں کا گھر بہت خوب ہے۔

31. وہ بہشت جاودانی (ہیں) جن میں وہ داخل ہوں گے ان کے نیچے نہریں بہ رہی ہیں  
وہاں جو چاہیں گے ان کے لئے میسر ہو گا۔  
خدا پر ہیز گاروں کو ایسا ہی بدلہ دیتا ہے۔

32. (ان کی کیفیت یہ ہے کہ) جب فرشتے ان کی جانیں نکالنے لگتے  
ہیں اور یہ (کفر و شرک سے) پاک ہوتے ہیں تو سلام علیکم کہتے ہیں  
(اور کہتے ہیں کہ) جو عمل تم کیا کرتے تھے ان کے بدلے میں بہشت میں داخل ہو جاؤ۔

33. کیا یہ (کافر) اس بات کے منتظر ہیں کہ فرشتے انکے پاس (جان نکالنے) آئیں  
یا تمہارے پروردگار کا حکم (عذاب) آپنچے؟  
اسی طرح ان لوگوں نے کیا تھا جو ان سے پہلے تھے۔  
اور خدا نے ان پر ظلم نہیں کیا بلکہ وہ خود اپنے آپ پر ظلم کرتے تھے۔

34. تو ان کو ان کے اعمال کے برے بدلے  
اور جس چیز کے ساتھ وہ ٹھٹھے کیا کرتے تھے اس نے انکو (ہر طرف سے) گھیر لیا

35. اور مشرک کہتے ہیں کہ اگر خدا چاہتا تو نہ ہم ہی اس کے سوا کسی چیز کو پوجتے  
اور نہ ہمارے بڑے ہی (پوجتے) اور نہ اس کے (فرمان کے) بغیر ہم کسی چیز کو حرام ٹھراتے۔  
(اے پیغمبر) اسی طرح ان سے اگلے لوگوں نے کیا تھا۔  
تو پیغمبروں کے ذمے (خدا کے احکام کو) کھول کر پہنچا دینے کے سوا اور کچھ نہیں۔

36. اور ہم نے ہر جماعت میں پیغمبر بھیجا کہ  
خدا ہی کی عبادت کرو اور بتوں (کی پرستش) سے اجتناب کرو۔

توان میں بعض ایسے ہیں جن کو خدا نے ہدایت دی  
 اور بعض ایسے ہیں جن پر گمراہی ثابت ہوئی۔  
 سوزین پر چل پھر کر دیکھ لو کہ جھٹلانے والوں کا انجام کیسا ہوا؟

37. اگر تم ان (کفار) کی ہدایت کیلئے لپچاؤ تو جس کو خدا گمراہ کر دیتا ہے اس کو وہ ہدایت نہیں دیا کرتا  
 اور ایسے لوگوں کو کوئی مددگار بھی نہیں ہوتا۔

38. اور یہ خدا کی سخت سخت قسمیں کھاتے ہیں کہ جو مر جاتا  
 ہے خدا سے (قیامت کے دن قبر سے) نہیں اٹھائے گا۔  
 ہر گز نہیں۔

یہ (خدا کا) وعدہ سچا ہے اور اس کا پورا کرنا اسے ضرور ہے لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔

39. تاکہ جن باتوں میں یہ اختلاف کرتے ہیں وہ ان پر ظاہر کر دے  
 اور اس لئے کہ کافر جان لیں کہ وہ جھوٹے تھے۔

40. جب ہم کسی چیز کا ارادہ کرتے ہیں تو ہماری بات یہی  
 ہے کہ اسکو کہہ دیتے ہیں کہ ہو جا تو وہ ہو جاتی ہے۔

41. اور جن لوگوں نے ظلم سہنے کے بعد خدا کے لئے وطن چھوڑا ہم انکو دنیا میں اچھا ٹھکانہ دیں گے۔  
 اور آخرت کا اجر تو بہت بڑا ہے۔  
 کاش وہ (اسے) جانتے۔

42. یعنی وہ لوگ جو صبر کرتے ہیں اور اپنے پروردگار پر بھروسہ کرتے ہیں۔

43. اور ہم نے تم سے پہلے مردوں ہی کو پیغمبر بنا کر بھیجا تھا جن کی طرف ہم وحی بھیجا کرتے تھے۔  
اگر لوگ نہیں جانتے تو اہل کتاب سے پوچھ لو۔

44. (اور ان پیغمبروں کو) دلیلیں اور کتابیں دے کر (بھیجا تھا)  
اور ہم نے تم پر بھی یہ کتاب نازل کی ہے تاکہ جو (ارشادات)  
لوگوں پر نازل ہوئے ہیں وہ ان پر ظاہر کر دو تاکہ وہ غور کریں۔

45. کیا جو لوگ بری بری چالیں چلتے ہیں اس بات سے بے خوف ہیں کہ خدا انکو زمین میں دھنسا دے  
یا (ایسی طرف سے) ان پر عذاب آجائے جہاں سے ان کو خبر ہی نہ ہو؟

46. یا ان کو چلتے پھرتے پکڑ لے؟

وہ (خدا کو) عاجز نہیں کر سکتے

47. یا جب ان کو عذاب کا ڈر پیدا ہو گیا ہو تو ان کو پکڑ لے؟  
بیشک تمہارا پروردگار بہت شفقت کرنے والا اور مہربان ہے۔

48. کیا ان لوگوں نے خدا کی مخلوقات میں سے ایسی چیزیں نہیں دیکھیں جن  
کے سائے دائیں سے (بائیں کو) اور بائیں سے (دائیں کو) لوٹتے رہتے ہیں  
(یعنی) خدا کے آگے عاجز ہو کر سجدہ میں پڑے رہتے ہیں۔

49. اور تمام جاندار جو آسمانوں میں ہے اور جو زمین میں ہیں  
سب خدا کے آگے سجدہ کرتے ہیں اور فرشتے بھی۔  
اور وہ ذرا غرور نہیں کرتے۔



اور اپنے پروردگار سے جو ان کے اوپر ہے ڈرتے ہیں۔  
اور جو ان کو ارشاد ہوتا ہے اس پر عمل کرتے ہیں۔

.50

اور خدا نے فرمایا ہے کہ دو دو معبود نہ بناؤ۔  
معبود وہی ایک ہے  
تو مجھی سے ڈرتے رہو

.51

اور جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ زمین میں ہے سب اسی کا ہے  
اور اسی کی عبادت لازم ہے۔  
تو تم خدا کے سوا اوروں سے کیوں ڈرتے ہو؟

.52

اور جو نعمتیں تم کو میسر ہیں سب خدا کی طرف سے ہیں۔  
پھر جب تم کو کوئی تکلیف پہنچتی ہے تو اسی کے آگے چلاتے ہو۔

.53

پھر جب وہ تم سے تکلیف کو دور کر دیتا ہے تو کچھ لوگ  
تم میں سے خدا کے ساتھ شریک کرنے لگتے ہیں

.54

تاکہ جو (نعمتیں) ہم نے ان کو عطا فرمائی ہیں ان کی ناشکری کریں  
تو (مشرکوں) دنیا میں فائدے اٹھا لو  
عنقریب تم کو (اسکا انجام) معلوم ہو جائیگا۔

.55

اور ہمارے دیئے ہوئے مال میں سے ایسی چیزوں کا حصہ مقرر کرتے ہیں جن کو جانتے ہی نہیں۔  
(کافرو!) خدا کی قسم کہ جو تم افترا کرتے ہو اس کی تم سے ضرور پر سش ہوگی۔

.56

<p>اور یہ لوگ خدا کے لئے تو بیٹیاں تجویز کرتے ہیں (اور) وہ ان سے پاک ہے اور اپنے لئے (بیٹے) جو مرغوب (و دل پسند) ہیں۔</p>	.57
<p>حالانکہ جب ان میں سے کسی کو بیٹی (کے پیدا ہونے) کی خبر ملتی ہے تو اس کا منہ (غم کے سبب) کالا پڑ جاتا ہے اور اس کے دل کو دیکھو تو وہ اندوژناک ہو جاتا ہے</p>	.58
<p>اور اس خبر بد سے (جو وہ سنتا ہے) لوگوں سے چھپتا پھرتا ہے (اور سوچتا ہے) کہ آیا ذلت برداشت کر کے لڑکی کو زندہ رہنے دے یا زمین میں گاڑ دے۔ دیکھو یہ جو تجویز کرتے ہیں بہت بری ہے۔</p>	.59
<p>جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں رکھتے انہی کے لئے بری باتیں (شایان) ہیں۔ اور خدا کو صفت اعلیٰ (زیب دیتی ہے) اور وہ غالب حکمت والا ہے۔</p>	.60
<p>اور اگر خدا لوگوں کو ان کے ظلم کے سبب پکڑنے لگے تو ایک جاندار کو زمین پر نہ چھوڑے لیکن ان کو ایک وقت مقرر تک مہلت دیئے جاتا ہے۔ کچھ شک نہیں کہ ان کیلئے (دوزخ کی) آگ (تیار) ہے اور یہ (دوزخ میں) سب سے آگے بھیجے جائیں گے۔</p>	.61
<p>اور یہ خدا کے لئے ایسی چیزیں تجویز کرتے ہیں جن کو خود ناپسند کرتے ہیں اور زبان سے جھوٹ بکے جاتے ہیں کہ ان کو (قیامت کے دن) بھلائی (یعنی نجات) ہوگی۔ کچھ شک نہیں کہ ان کیلئے (دوزخ کی) آگ (تیار) ہے اور یہ (دوزخ میں) سب سے آگے بھیجے جائیں گے۔</p>	.62

.63  
خدا کی قسم ہم نے تم سے پہلے امتوں کی طرف پیغمبر بھیجے تو  
شیطان نے اٹکے کردار (ناشائستہ) ان کو آراستہ کر دکھائے  
تو آج بھی وہی ان کا دوست ہے اور وہ ان کے لئے عذاب الیم ہے۔

.64  
اور ہم نے جو تم پر کتاب نازل کی ہے تو اس کے لئے کہ  
جس امر میں ان لوگوں کو اختلاف ہے تو اس کا فیصلہ کر دو  
اور (یہ) مومنوں کے لئے ہدایت اور رحمت ہے۔

.65  
اور خدا ہی نے آسمان سے پانی برسایا پھر اس سے زمین کو اس مرنے کے بعد زندہ کیا۔  
بے شک اس میں سننے والوں کے لئے نشانی ہے۔

.66  
اور تمہارے لئے چار پایوں میں بھی (مقام) عبرت (وغور) ہے  
کہ ان کے پیٹوں میں جو گوبر اور لہو ہے اس سے ہم تم کو خالص دودھ پلاتے ہیں  
جو پینے والوں کے لئے خوشگوار ہے۔

.67  
اور کھجور اور انگور کے میووں سے بھی (تم پینے کی چیزیں تیار  
کرتے ہو) کہ ان سے شراب بناتے ہو اور عمدہ رزق (کھاتے ہو)  
جو لوگ سمجھ رکھتے ہیں ان کیلئے ان (چیزوں) میں (قدرت خدا کی) نشانی ہے

.68  
اور تمہارے پروردگار نے شہد کی مکھیوں کو ارشاد فرمایا کہ  
پہاڑوں میں اور درختوں میں اور اونچی اونچی چھتریوں میں جو لوگ بناتے ہیں گھر بنا۔

.69  
اور ہر قسم کے میوے کھا۔

اور اپنے پروردگار کے صاف راستوں پر چلی جا  
اس کے پیٹ سے پینے کی چیز نکلتی ہے جس کے مختلف رنگ ہوتے ہیں۔  
اس میں لوگوں (کے کئی امراض) کی شفا ہے  
پیشک سوچنے والوں کے لئے اس میں بھی نشانی ہے۔

70 اور خدا ہی نے تم کو پیدا کیا پھر وہی تم کو موت دیتا ہے  
اور تم میں بعض ایسے ہوتے ہیں کہ نہایت خراب عمر کو پہنچ جاتے  
ہیں اور (بہت کچھ) جاننے کے بعد ہر چیز سے بے علم ہو جاتے ہیں۔  
بے شک خدا (سب کچھ) جاننے والا (اور) قدرت والا ہے۔

71 اور خدا نے رزق (دولت) میں بعض کو بعض پر فضیلت دی ہے۔  
وہ اپنا رزق اپنے مملوکوں کو تو دے ڈالنے والے ہی نہیں کہ (سب) اس میں برابر ہو جائیں۔  
تو کیا یہ لوگ نعمت الہی کے منکر ہیں؟

72 اور خدا ہی نے تم میں سے تمہارے لئے عورتیں پیدا کیں  
اور عورتوں سے تمہارے بیٹے اور پوتے پیدا کئے  
اور کھانے کو تمہیں پاکیزہ چیزیں دیں  
تو کیا یہ بے اصل چیزوں پر اعتقاد رکھتے اور خدا کی نعمتوں سے انکار کرتے ہیں؟

73 اور خدا کے سوا ایسوں کو پوجتے ہیں جو ان کو آسمانوں  
اور زمین میں روزی دینے کا ذرا بھی اختیار نہیں رکھتے  
اور نہ (کسی اور طرح کا) مقدر رکھتے ہیں۔



تو (لوگو) خدا کے بارے میں (غلط) مثالیں نہ بناؤ  
(صحیح مثالوں کا طریقہ) خدا ہی جانتا ہے اور تم نہیں جانتے۔

خدا ایک اور مثال بیان فرماتا ہے کہ  
ایک غلام ہے جو (بالکل) دوسرے کے اختیار میں ہے اور کسی چیز پر قدرت نہیں رکھتا۔  
اور ایک ایسا شخص ہے جس کو ہم نے اپنے ہاں سے (بہت سا) مال طیب عطا فرمایا ہے۔  
اور وہ اس میں سے (رات دن) پوشیدہ اور ظاہر خرچ کرتا رہتا ہے  
تو کیا یہ دونوں شخص برابر ہیں؟ (ہرگز نہیں)  
الحمد للہ  
لیکن ان میں سے اکثر لوگ نہیں سمجھ رکھتے۔

اور خدا ایک اور مثال بیان فرماتا ہے کہ  
دو آدمی ہیں ایک ان میں سے گونگا (اور دوسرے کی ملک)  
ہے (بے اختیار و ناتواں) کہ کسی چیز پر قدرت نہیں رکھتا  
اور اپنے مالک کو دو بھر ہو رہا ہے وہ جہاں اسے بھیجتا ہے (خیر سے کبھی) بھلائی نہیں لاتا۔  
کیا ایسا (گونگا بہرا) اور وہ شخص جو (سنا بولتا اور) لوگوں کو انصاف  
کرنے کا حکم دیتا ہے اور خود سیدھے راستے پر چل رہا ہے دونوں برابر ہیں؟

اور آسمانوں اور زمین کا علم خدا ہی کو ہے  
اور (خدا کے نزدیک) قیامت کا آنا یوں ہے جیسے آنکھ کا جھپکنا بلکہ (اس سے بھی) جلد تر۔  
کچھ شک نہیں کہ خدا ہر چیز پر قادر ہے۔

78 اور خدا ہی نے تم کو تمہاری ماؤں کے شکم سے پیدا کیا کہ تم کچھ نہیں جانتے تھے۔  
اور اس نے تم کو کان اور آنکھیں اور دل (اور انکے علاوہ اور) اعضا بخشے تاکہ تم شکر کرو۔

79 کیا ان لوگوں نے پرندوں کو نہیں دیکھا کہ آسمان کی ہوا میں گھرے ہوئے (اڑتے رہتے) ہیں؟  
ان کو خدا ہی تھا مے رکھتا ہے۔

ایمان والوں کے لئے اس میں (بہت سی) نشانیاں ہیں۔

80 اور خدا ہی نے تمہارے لئے گھروں کو رہنے کی جگہ بنایا  
اور اسی نے چوپایوں کی کھالوں سے تمہارے لئے ڈیرے بنائے  
جن کو تم سبک دیکھ کر سفر اور حضر میں کام لاتے ہو۔  
اور ان کی اون اور ریشم اور بالوں سے تم اسباب اور  
برتنے کی چیزیں (بناتے ہو جو) مدت تک (کام دیتی ہیں)

81 اور خدا ہی نے تمہارے (آرام کے) لئے اپنی پیدا کی ہوئی چیزوں کے سائے بنائے

اور پہاڑوں میں غاریں بنائیں

اور کرتے بنائے جو تم کو گرمی سے بچائیں

اور (ایسے) کرتے (بھی) جو تم کو (اسلحہ) جنگ (کے ضرر) سے محفوظ رکھیں۔

اسی طرح خدا اپنا احسان تم پر پورا کرتا ہے تاکہ تم فرماں بردار بنو۔

82 اور اگر یہ لوگ اعراض کریں تو (اے پیغمبر) تمہارا کام فقط کھول کر سنا دینا ہے۔

83 یہ خدا کی نعمتوں سے واقف ہیں مگر (واقف ہو کر) ان سے انکار کرتے ہیں

اور یہ اکثر ناشکرے ہیں۔

.84 اور جس دن ہم ہر امت میں سے گواہ (یعنی پیغمبر) کھڑا کریں گے  
تو نہ تو کفار کو (بولنے کی) اجازت ملے گی اور نہ ان کے عذر قبول کئے جائیں گے۔

.85 اور جب ظالم لوگ عذاب دیکھ لیں گے  
تو پھر نہ تو ان کے عذاب ہی میں تخفیف کی جائیگی اور نہ ان کو مہلت ہی دی جائے گی

.86 اور جب مشرک اپنے (بنائے ہوئے) شریکوں کو دیکھیں گے تو کہیں گے کہ  
پروردگار! یہ وہی ہمارے شریک ہیں جن کو ہم تیرے سوا پکارا کرتے تھے۔  
تو وہ (ان کے کلام کو مسترد کر دیں گے اور) ان سے کہیں گے کہ تم تو جھوٹے ہو۔

.87 اور اس دن خدا کے سامنے سرنگوں ہو جائیں گے  
اور جو طوفان وہ باندھا کرتے تھے سب ان سے جاتا رہے گا۔

.88 جن لوگوں نے کفر کیا اور (لوگوں کو) خدا کے راستے سے روکا ہم انکو عذاب پر عذاب دیں گے  
اس لئے کہ شرارت کیا کرتے تھے۔

.89 اور (اس دن کو یاد کرو) جس دن ہم ہر امت میں سے خود ان پر گواہ کھڑے کریں گے  
اور (اے پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم) تم کو ان لوگوں پر گواہ لائیں گے۔  
اور ہم نے تم پر (ایسی) کتاب نازل کی ہے کہ (اس میں) ہر چیز کا بیان (مفصل) ہے  
اور مسلمانوں کے لئے ہدایت اور رحمت اور بشارت ہے۔

.90 خدا تم کو انصاف اور احسان کرنے اور رشتہ داروں کو (خرچ سے مدد) دینے کا حکم دیتا ہے

اور بے حیائی اور نامعقول کاموں اور سرکشی سے منع کرتا ہے  
(اور) تمہیں نصیحت کرتا ہے تاکہ تم یاد رکھو۔

91 اور جب خدا سے عہد و اٹق کرو تو اس کو پورا کرو۔  
اور جب پکی قسمیں کھاؤ تو ان کو مت توڑو کہ تم خدا کو اپنا ضامن مقرر کر چکے ہو۔  
اور جو کچھ تم کرتے ہو خدا اس کو جانتا ہے۔

92 اور اس عورت کی طرح نہ ہونا جس نے محنت سے تو  
سوت کا تا پھر اس کو توڑ توڑ کر ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالا۔  
کہ تم اپنی قسموں کو آپس میں اس بات کا ذریعہ بنانے  
لگو کہ ایک گروہ دوسرے گروہ سے زیادہ غالب رہے۔  
بات یہ ہے کہ خدا تمہیں اس سے آزما تا ہے۔  
اور جن باتوں میں تم اختلاف کرتے ہو قیامت کو اس کی حقیقت تم پر ظاہر کر دے گا۔

93 اور اگر خدا چاہتا تو تم سب کو ایک ہی جماعت بنا دیتا  
لیکن وہ جسے چاہتا ہے گمراہ کرتا ہے اور جسے چاہتا ہے ہدایت دیتا ہے۔  
اور جو عمل تم کرتے ہو (اس دن) ان کے بارے میں تم سے ضرور پوچھا جائے گا۔

94 اور اپنی قسموں کو آپس میں اس بات کا ذریعہ نہ بناؤ  
کہ (لوگوں کے) قدم جم چکنے کے بعد لڑکھڑائیں  
اور اس وجہ سے کہ تم نے لوگوں کو خدا کے راستے سے روکا تم کو عقوبت کا مزا چکھنا پڑے  
اور بڑا سخت عذاب ملے۔



95 اور خدا سے جو تم نے عہد کیا ہے (اس کو مت بیچو اور) اسکے بدلے تھوڑی سی قیمت نہ لو  
(کیونکہ ایفائے عہد کا) جو (صلہ) خدا کے ہاں مقرر ہے وہ اگر سمجھو تو تمہارے لئے بہتر ہے۔

96 جو کچھ تمہارے پاس ہے وہ ختم ہو جاتا ہے  
جو خدا کے پاس ہے وہ باقی ہے (کہ کبھی ختم نہیں ہو گا)  
اور جن لوگوں نے صبر کیا ہم ان کو ان کے اعمال کا بہت اچھا بدلہ دیں گے۔

97 جو شخص نیک عمل کرے گا مرد ہو یا عورت اور وہ مومن بھی ہو گا تو  
ہم اس کو (دنیا میں) پاک (اور آرام کی) زندگی سے زندہ رکھیں گے  
اور (آخرت میں) ان کے اعمال کا نہایت اچھا صلہ دیں گے۔

98 اور جب تم قرآن پڑھنے لگو تو شیطان مردود سے پناہ مانگ لیا کرو

99 کہ جو مومن ہیں اور اپنے پروردگار پر بھروسہ رکھتے ہیں ان پر اس کا کچھ زور نہیں چلتا۔

100 اس کا زور انہی لوگوں پر چلتا ہے جو اس کو رقیق بناتے ہیں اور اسکے  
(سو سے کے) سبب (خدا کے ساتھ) شریک مقرر کرتے ہیں۔

101 اور جب ہم کوئی آیت کی جگہ بدل دیتے ہیں اور خدا جو کچھ نازل فرماتا ہے اسے  
خوب جانتا ہے تو (کافر) کہتے ہیں کہ تم تو (یونہی) اپنی طرف سے بنالاتے ہو۔  
حقیقت یہ ہے کہ ان میں کثر نادان ہیں۔

102 کہہ دو کہ اس کو روح القدس تمہارے پروردگار کی طرف سے سچائی کے  
ساتھ لیکر نازل ہوئے ہیں تاکہ یہ (قرآن) مومنوں کو ثابت قدم رکھے

اور حکم ماننے والوں کے لئے تو (یہ) ہدایت اور بشارت ہے۔

103. اور ہمیں معلوم ہے کہ یہ کہتے ہیں کہ اس (پیغمبر) کو ایک شخص سکھا جاتا ہے۔  
مگر جس کی طرف (تعلیم کی) نسبت کرتے ہیں اسکی زبان تو عجیبی ہے اور یہ صاف عربی زبان ہے۔

104. یہ لوگ خدا کی آیتوں پر ایمان نہیں لاتے ان کو خدا ہدایت نہیں دیتا  
اور ان کے لئے عذاب الیم ہے۔

105. جھوٹ افترا تو وہی لوگ کیا کرتے ہیں جو خدا کی آیتوں پر ایمان نہیں لاتے۔  
اور وہی جھوٹے ہیں۔

106. جو شخص ایمان لانے کے بعد خدا کے ساتھ کفر کرے  
وہ نہیں جو (کفر پر زبردستی) مجبور کیا جائے اور اس کا دل ایمان کیساتھ مطمئن ہو۔  
بلکہ وہ جو (دل سے اور) دل کھول کر کفر کرے  
تو ایسوں پر اللہ کا غضب ہے اور ان کو بڑا سخت عذاب ہوگا۔

107. یہ اس لئے کہ انہوں نے دنیا کی زندگی کو آخرت کے مقابلے میں عزیز رکھا۔  
اور اس لئے کہ خدا کافر لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا۔

108. یہی لوگ ہیں جن کے دلوں پر اور کانوں پر اور آنکھوں پر خدا نے مہر لگا رکھی ہے  
اور یہی غفلت میں پڑے ہوئے ہیں۔

109. کچھ شک نہیں کہ یہ آخرت میں خسارہ اٹھانے والے ہوں گے۔

- .110 پھر جن لوگوں نے ایذا میں اٹھانے کے بعد ترک وطن کیا  
پھر جہاد کئے اور ثابت قدم رہے  
تمہارا پروردگار ان کو بیشک ان (آزمائشوں) کے بعد بخشنے والا (اور ان پر) رحمت والا ہے۔
- .111 جس دن ہر تنفس اپنی طرف سے جھگڑا کرنے آئے گا  
اور ہر شخص کو اس کے اعمال کا پورا پورا بدلہ دیا جائے گا اور کسی کا نقصان نہیں کیا جائے گا۔
- .112 اور خدا ایک بستی کی مثال بیان فرماتا ہے  
کہ (ہر طرح) امن چین سے بستی تھی ہر طرف سے رزق با فراغت چلا آتا تھا  
مگر ان لوگوں نے خدا کی نعمتوں کی ناشکری کی  
تو خدا نے انکے اعمال کے سبب انکو بھوک اور خوف کا لباس پہنا کر (ناشکری کا) مزہ چکھا دیا۔
- .113 اور ان کے پاس انہی میں سے ایک پیغمبر آیا تو انہوں نے اس کو جھٹلایا  
سوان کو عذاب نے آپکڑا اور وہ ظالم تھے۔
- .114 پس خدا نے جو تم کو حلال طیب رزق دیا ہے اسے کھاؤ  
اور اللہ کی نعمتوں کا شکر کرو اگر اسی کی عبادت کرتے ہو۔
- .115 اس نے تم پر مردار اور لہو اور سور کا گوشت حرام کر دیا ہے  
اور جس چیز پر خدا کے سوا کسی اور کا نام پکارا جائے (اس کو بھی)  
ہاں اگر کوئی ناچار ہو جائے تو بشرطیکہ گناہ کرنے والا  
نہ ہو اور نہ حد سے نکلنے والا تو خدا بخشنے والا مہربان ہے۔

اور یونہی جھوٹ جو تمہاری زبان پر آجائے مت کہہ دیا کرو کہ  
یہ حلال ہے اور یہ حرام ہے کہ خدا پر جھوٹ بہتان باندھنے لگو۔  
جو لوگ خدا پر جھوٹ بہتان باندھتے ہیں ان کا بھلا نہیں ہوگا۔

.116

(جھوٹ کا) فائدہ تو تھوڑا سا ہے مگر (اسکے بدلے) ان کو عذاب الیم بہت ہوگا۔

.117

اور جو چیزیں ہم تم کو پہلے بیان کر چکے ہیں وہ ہم نے یہودیوں پر حرام کر دی تھیں۔  
اور ہم نے ان پر کچھ ظلم نہیں کیا بلکہ وہی اپنے آپ پر ظلم کیا کرتے تھے۔

.118

پھر جن لوگوں نے نادانی سے برا کام کیا پھر اسکے بعد توبہ اور نیکو کار ہو گئے تو تمہارا پروردگار  
(انکو) توبہ کرنے اور نیکو کار ہو جانے کے بعد بخشنے والا اور (ان پر) رحمت کرنے والا ہے۔

.119

بیشک ابراہیم (لوگوں کے) امام (اور) خدا کے فرمانبردار تھے۔ جو ایک طرف کے ہو رہے تھے  
اور مشرکوں میں سے نہ تھے۔

.120

اس کی نعمتوں کے شکر گزار تھے۔

.121

خدا نے ان کو بر گزیدہ کیا تھا اور (اپنی) سیدھی راہ پر چلایا تھا۔

اور ہم نے ان کو دنیا میں بھی خوبی دی تھی

.122

اور وہ آخرت میں بھی نیک لوگوں میں ہوں گے۔

پھر ہم نے تمہاری طرف وحی بھیجی کہ دین ابراہیم

.123

کی پیروی اختیار کرو جو ایک طرف کے ہو رہے تھے

اور مشرکوں میں سے نہ تھے۔



ہفتے کا دن تو انہی لوگوں کے لئے مقرر کیا گیا تھا جنہوں نے اس میں اختلاف کیا۔  
اور تمہارا پروردگار قیامت کے دن ان میں ان باتوں  
کا فیصلہ کر دے گا جن میں وہ اختلاف کرتے تھے۔

.124

(اے پیغمبر) لوگوں کو دانش اور نیک نصیحت سے اپنے پروردگار کے راستے کی طرف بلاؤ  
اور بہت ہی اچھے طریق سے ان سے مناظرہ کرو۔  
جو اس کے راستے سے بھٹک گیا تمہارا پروردگار اسے بھی خوب جانتا ہے۔  
اور جو راستے پر چلنے والے ہیں ان سے بھی خوب واقف ہے۔

.125

اور اگر تم ان کو تکلیف دینی چاہو تو اتنی ہی تکلیف دو جتنی تکلیف تم کو ان سے پہنچی  
اور اگر صبر کرو تو وہ صبر کرنے والوں کے لئے بہت اچھا ہے۔

.126

اور صبر ہی کرو اور تمہارا صبر بھی خدا ہی کی مدد سے ہے  
اور ان کے بارے میں غم نہ کرو  
اور جو یہ بداندیشی کرتے ہیں اس سے تنگ دل نہ ہونا

.127

کچھ شک نہیں کہ جو پرہیزگار ہیں اور جو نیکو کار ہیں خدا ان کا مددگار ہے۔

.128

\*\*\*\*\*

